یہ کون ہے؟

WHO IS THIS?

بھائی، خُدا آپکو برکت دے۔ خُداوند کے گھر میں آنا بڑے اعزاز کی بات ہے۔

(2) میرا خیال ہے، کچھ عرصہ پہلے، میں کلام کے کچھ حوالہ جات کا مطالعہ کر رہا تھا، اور وہ کچھ یوں بتا رہے تھے کہ جب یسُوع یروشلیم کے قریب آیا، تو پس شاگردوں نے اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں اور اُس پاک شہر کی جانب نگاہ کی، اور جیسے ہی اُنہوں نے نگاہ کی وہ شادمانی سے یہ، کہنے لگے، ''اب بادشاہی بحال ہو جائیگی۔''

(3) پس ایک فلاں شخص، مجھے اپنے فلسطینی دورے کے متعلق بتا رہا تھا، اُس نے کہا، پچھلے سال کی بات ہے، لوگ اب اُس وادی میں آکر اُس کنارے کو دیکھتے ہیں، اور تمام لوگ بالکل اُسی سڑک سے گزرتے ہیں جہاں سے یسُوع اور شاگرد اُس وقت گزرے تھے، جب اُنہوں نے اُس شہر کو دیکھا، اور وہ رو پڑے تھے۔

(4) آپ جانتے ہیں، میرا خیال ہے، اُس وقت، اُن شاگردوں کو کچھ ہوا تھا، اور ایسا محسوس کیا تھا، کہ۔ کہ اب بادشاہی دوبارہ بحال ہو جائیگی۔

(5) اور اب بالکل وہ وقت آ گیا ہے۔ پس میرا ایمان ہے کہ لوگوں میں اب بھی وہی احساس موجود ہے، بادشاہی بحال ہونے کے لیے بالکل تیار ہے۔

(6) بھائی نیول، ہمارے رحمدل اور بابرکت پاسٹر ہیں، وہ مجھ سے ٹیبرنیکل میں ہونے والی بیداری کی عبادات کے متعلق بات کر رہے تھے، جسکا آغاز اب سے کچھ دنوں میں ہوگا، ہم اسکے لیے دُعا گو ہیں۔ پس میں نے بھائی نیول سے کہا، میرا خیال ہے یہ بہت بابرکت بات ہے۔

(7) آپ بہت زیادہ بیداری نہیں لا سکتے ہیں۔ اور کبھی کبھی بیداری کے متعلق ہماری غلط رائے

ہوتی ہے۔ بہت سارے نئے ممبرز بنالینا بیداری نہیں ہے، بیداری وہ ہے جو ہمارے پاس ہیں اُنہیں بیدار کیا جائے۔ اور میں......

(8) میں یہ کہنا پسند کرونگا، کیونکہ میں یہ بات دل کی اتھاہ گہرائیوں سے کہہ رہا ہوں۔ میں نے اس ٹیبرنیکل میں ایک مختلف بیداری کو محسوس کرنا شروع کر دیا ہے برعکس اُس بیداری کے جو بہت پہلے یہاں ہوا کرتی تھی، یہ۔ یہ ایک رُوحانی سینس کا گہرا احساس ہے، جو بہت عرصہ پہلے، ہوا کرتا تھا؛ اب کچھ ہے جو طے ہو چکا ہے، اور یہ ایک حقیقی بنیاد ہے۔ پس میرا ایمان ہے کہ خُدا اس چھوٹے چرچ کو برکت دیگا، اور......؟......اسے اپنے زور سے بھر دیگا۔

(9) اب میں اس عمارت میں جاری پروگرام کو دیکھ رہا ہوں، اور میرے لیے یہ بہت ہی عظیم بات ہے۔ کیونکہ، جلد یا بدیر، ہم بزرگ لوگ اپنے ہتھیار اتار ڈالیں گے اور اپنے بچوں کے ہاتھ میں تھمادینگے، اور ہم اُس سونے کی سیڑھی کی جانب اپنا رُخ کرلیں گے۔

(10) کل میں نے اپنے پچاس سال کے، حدف کو پورا کرلیا ہے۔ مجھے یہ بالکل بھی محسوس نہیں ہوتا۔ ایسا لگتا ہی نہیں یہ ایک وقت تھا جب میں کریس میسی نر کے لیے راشن خریدا کرتا تھا، تب میں شاید اٹھارہ، سولہ، یا اٹھارہ سال کا تھا۔ لیکن وہ وقت گذر چکا ہے۔ اس سب سے یہ ظاہر ہوتا ہے ہمارا قائم رہنے والا کوئی شہر نہیں ہے، لیکن ایک آنے والے شہر کے ہم متلاشی ہیں۔ اور پس اُس شہر کا بنانے والا خُدا ہے، اور وہاں کسی چیز کا اختتام نہیں ہوگا۔

(11) آج صبح، میں مدرز ڈے کے عنوان پر بات کر رہا تھا، اور ایک ماں کو اُس مقام پر رکھنے کی کوشش کر رہا تھا، جہاں وہ اپنے بڑھاپے میں آج نہیں ہے، دیکھیں جب اُسکے منہ پر جھریاں پڑ جاتی ہیں، اور کمزوریاں آجاتی ہیں، اور وہ بیساکھی پر، یا پھر وہیل چیر پر، یا آرم چیر پر ہوتی ہے، اور اُسکے برابر میں ایک پھولوں کا گلدستہ پڑا ہوتا ہے، لیکن قیامت کے روز یہی ماں، دوبارہ سے جوان ہو جائیگی، اور وہ بالکل، ملکہ کی طرح چمکے گی۔ پس یہی وہ سوچ ہے جو میں اپنی ماں کے متعلق رکھتا ہوں۔ میں آج اُسکے بڑھاپے کے بارے میں، تصور نہیں کر رہا۔ بلکہ میں آنے والے وقت کے بارے میں تصور کر رہا ہوں۔ اور میرا خیال ہے کہ آپ بھی اپنی ماؤں کے متعلق ایسا ہی سوچتے ہیں۔ ایسا سوچیں جیسا

اُسکے دل میں ہے۔ اگرچہ بہت سے...... جیسا شاعر نے کہا،'' زندگی اُسکے لیے آسان نہیں تھی، لیکن وہ آپکے لیے اسے پھر جینا چاہے گی، تا کہ آپکے لئے کچھ کر سکے۔'' پس خُدا کوئی ایسا راستہ مہیا کرے کہ آپ اُسکے ساتھ ہمیشہ زندگی بسر کرسکیں۔ پس میں اس سے بہت خوش ہوں۔

(12) مجھے نہیں معلوم، آج صبح، میں نے یہ اعلان کیوں کیا تھا، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو آج رات، میں اس عنوان پر بات کرونگا: یہ کون ہے؟ یقیناً مجھے نہیں معلوم میں یہ کیسے کرونگا۔ کیونکہ میں ایک گھنٹہ اور دس منٹ پہلے تک مصروف تھا، اور پوری دوپہر، انٹرویو دیتا رہا، اور-اور پھر مجھے کافی خاص اور ایمرجنسی کالز بھی محصول ہوئیں۔ میں اُنہیں بھی نہیں لے سکا۔

(13) پس میں ڈاکٹر سیم کے لیے مزید دُعا کرنا چاہتا ہوں۔ وہ-وہ ابھی کافی بہتر ہے، اور ہم اسکے لیے شکرگزار ہیں۔ پس ڈاکٹر بلڈون اور مسز بلڈون بھی بہتر ہو رہے ہیں۔ وہ اب کافی بہتر ہیں۔

(14) میں چاہتا ہوں، آج دوپہر آپ لسٹ میں ایک اور نام شامل کریں۔ وہ نام ہیری لیز کا ہے، جو منشیات کے ماہر ہیں۔ ہیری میرا ایک بہت ہی اچھا دوست ہے۔ اور جب سے میں اُسے جانتا ہوں، میرا خیال ہے کہ وہ آج دوپہر تک، ایک مسیحی تھا، لیکن اُسکے بھائی نے پھر آکر اُسکی رُوح کی نجات کے لیے درخواست کی ہے۔ بھائی مائیک ایگن یہ خبر...... وہ ہمارے ٹرسٹی ہیں، وہ یہ خبر ہمارے تک لائے ہیں۔ اور ہیری ہسپتال میں، بہت ہی مشکل حالت میں ہے۔ مجھے نہیں معلوم اُس نے میرے بارے میں اتنا سوچا تھا؛ لیکن، آج دوپہر اُس نے اپنے پاسٹر کو رد کر دیا ہے، یا جس چرچ کے پاسٹر کے ہاں وہ جاتا تھا، پس وہ چاہتا تھا کہ میں اُسے جا کر ملوں۔ اور میں اُس سے ملاقات کرنے گیا۔ پس، ہیری کے لیے دُعا کریں۔

(15) ہم آج رات، اپنے دوست کو یہاں دیکھ کر، بہت خوش ہیں، انکا تعلق جورجیا سے ہے، یہ بھائی ویلچ ایونز اور اُنکا خاندان ہے۔ میں، اور بھی، کافی مہمانوں کو دیکھ سکتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا، شاید وہ آج صبح بھی یہاں موجود تھے۔

(16) اگر میں غلطی پر نہیں ہوں، تو میں بھائی اور بہن ایلمر کولنز کو وہاں پیچھے بیٹھا دیکھ رہا ہوں، یہ فینکس، ایری زونا سے ہیں۔ اوہ، آپ بدلے نہیں۔ ایسا لگتا ہے ابھی بھی آپ ریلوے کے کپڑوں

میں ملبوس ہیں، اور۔ اور ایسا لگ رہا ہے سیدھا ٹریک سے آئے ہیں۔ پس ہم آپکو دوبارہ گھر آنے پر خوش آمدید کہتے ہیں! میں آپ سے یہ نہیں کہوں گا کہ آپ یہاں رہیں، کیونکہ آپ نے ایک بہتر جگہ تلاش کر لی ہے، دیکھیں، فینکس، ایک بہت اچھی جگہ ہے۔ میں خود، وہاں، کچھ دن رہنا پسند کرتا ہوں۔

(17) پس میں، بھائی سمتھ کو یہاں بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں، انکا تعلق چرچ آف گاڈ سے ہے۔ بھائی سمتھ، آپکی چھوٹی کتاب، میرے پاس گذشتہ روز، یا، شاید کل دوپہر کو تھوڑی دیر سے پہنچی تھی۔ میں نے اُسے ابھی تک پڑھا نہیں ہے، لیکن میں ضرور اُسکی تائید کرونگا، کیونکہ مجھے معلوم ہے وہ آپ نے لکھی ہے۔ یہ یقیناً حقیقی کلام کے مطابق ہوگی۔ خُدا آپکو برکت دے۔ اور میں پُراُمید ہوں یہ ایک کامیابی ہے۔

(18) اور باقی لوگوں کو، میں صرف یہی کہہ سکتا ہوں۔ آپ سب کو اس ٹیبرنیکل میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ پس میں نے بہن سٹرائیکر کے گیت سے، جو آج صبح، بہن نے گایا تھا، بہت برکت پائی تھی، ''وہ کھڑکی میں سے، اُسے دیکھتا ہے۔'' میرے مینونائٹ بھائی، آج یہاں موجود ہیں، اور انہیں دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ اور، اوہ، آپ سب، دوست یہاں ہیں! میرا خیال ہے، یہ ایلی نوئے سے آئے ہیں، بھائی کا بیٹا پیچھے ریکارڈنگ کر رہا ہے، اُس سے دوبارہ ملاقات بہت اچھی رہی۔ اور باقی بہت سارے ہیں، میرے خیال سے...... میرا نہیں خیال اگر میں نے آپکے نام نہیں لئے تو میں آپکو ہلکا لے رہا ہوں۔ دیکھیں میں آپ سبکو خوش آمدید کہتا ہوں۔

(19) اب آئیں آج رات اپنے سبق کیلئے، ایک حوالہ پڑھتے ہیں، متی 21 واں باب، اور اُسکی پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں، اور نیچے تک، 11 ویں، آیت تک پڑھتے ہیں۔

اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک، پہنچے، اور زیتون کے پہاڑ پر، بیت فِگے کے پاس آئے، تو یسُوع نے دو شاگردوں کو،

یہ کہہ کر بھیجا، اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ، وہاں پہنچتے ہی ایک گدھی بندھی ہوئی، اور اُس کے ساتھ بچہ پاؤ گے: اُنہیں کھول کر، میرے پاس لے آؤ۔

اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے، تو کہنا، خُداوند کو ان کی ضرورت ہے؛ اور وہ فی الفور اُنہیں بھیج دیگا۔

یہ اس لیے ہوا، کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا، وہ پورا ہو کہ،

صیہون کی بیٹی، سے کہو...... کہ دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے...... وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے، بلکہ لادو کے بچے پر۔

پس شاگردوں نے جا کر، جیسا یسُوع نے اُن کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا،

اور گدھی، اور بچے کو لا کر، اپنے کپڑے اُن پر ڈالے، اور اُنہوں نے اُسے بٹھایا۔

اور بھیڑ میں سے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بچھائے؛ اور اوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ، کر راہ میں پھیلائیں۔

اور بھیڑ جو اُسکے آگے آگے جاتی، اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی، پکار، پکار کر کہتی تھی، اِبن داؤد کو ہوشعنا: مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے؛ عالم بالا پر ہوشعنا۔

جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا، تو سارے شہر میں ہل چل مچ گئی، اور لوگ کہنے لگے، یہ کون ہے؟

بھیڑ کے لوگوں نے کہا، یہ گلیل کے ناصرت کا نبی یسُوع ہے......

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(20) اے خُداوند، اگر ہم اُن دنوں میں ہوتے، تو ہم سوچتے ہیں ہم کیا کہتے۔ لیکن ہم آج سب سے عظیم دن میں جی رہے ہیں، کیونکہ ہم اُسکی آمد کے منتظر ہیں۔ اور خُداوند، ہم تیاری کر رہے ہیں، تاکہ اپنے دلوں کو آراستہ کر سکیں، اور اُن تمام پولوں کو گیہوں کے کھیتوں میں سے جمع کر سکیں جو دیس اور پردیس میں ہیں، ہم اُس وقت کے متعلق پُر امید ہیں اور سوچ رہے ہیں اُسکی آمد کو دیکھیں گے، جب وہ سفید گھوڑے پر بیٹھ کر، جلال کے پھاٹک سے ہمارے لیے آئیگا، تاکہ ہمارے فانی بدنوں کو، اپنے جلالی بدن کی طرح بنا دے، جہاں گناہ اور موت کا نشان تک داخل نہیں ہو سکتا۔ اور ہم اُسے ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے، اور زندہ ہے، پس آنے والے تمام زمانوں میں ہم اُس سے پیار کرینگے۔

(21) ہم اس چرچ اور اسکے پاسٹر، اور تمام ٹرسٹیوں اور تمام ڈیکنوں، اور اُن سب کے لیے جو یہاں آتے ہیں شکر گزار ہیں؛ اور اُنکے لیے بھی جو آج کی شام ہمارے مہمان ہیں، یہ ہمارے ہی گلہ کی بھیڑیں ہیں، لیکن دوسرے گروہ سے ہیں۔ ہم یہ درخواست کرتے ہیں، کہ تو انہیں بھی آج رات، اپنی

حضوری میں برکت دے۔

(22) اور ہمیں اپنے کلام سے آسودہ کر، تاکہ آج رات، ہم اس ارادے کے ساتھ یہاں سے جائیں، کہ ہمیں ایک بہتر مسیحی بن کر یہاں سے جانا ہے برعکس اُسکے جو ہم تھے۔ ہونے دے کہ ہم آج اپنے دل میں ایک نئی اُمید لے کر جائیں، اور خوشی سے، اُسکے آنے کا انتظار کریں۔

(23) اگر اتفاق سے ہمارے درمیان، کوئی بیمار یا کوئی تکلیف زدہ رہ جائے، تو ہم اُسکے لیے دُعا کرنا نہ بھولیں۔ کیونکہ وہ...... آج رات، اس عمارت میں آئے ہیں، اور ہم یہاں پرستش کرنے کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں، اور جو بیمار، یہاں آئے ہیں، وہ بالکل ٹھیک ہو کر جائیں۔

(24) ہم اُنکے لیے بھی دُعا کرتے ہیں، جو اپنے گھروں میں یا ہسپتال میں، یا بستر پر تکلیف کی حالت میں ہیں۔ اے خُدا، تیرا رحم اُن تک رسائی حاصل کرے۔

(25) ہم اُنکے لیے بھی دُعا گو ہیں جو آج رات، لاتعلق ہیں، وہ جنہوں نے ابھی تک اس ذائقے کو نہیں چکھا کہ خُداوند کتنا بھلا ہے، اور اُنہیں خُدا کے پیار کا احساس نہیں۔ وہ نہیں جانتے اُن میں کس چیز کی کمی ہے۔ اے خُدا، ریڈیو نشریات کے وسیلے، یا کسی بھی طریقے سے، تُو انکے دلوں کو چھُو لے، اور انکے جذبات بدل دے اس سے پہلے کہ رحم کا دروازہ بند ہو جائے اور وہ باہر رہ جائیں، اور بغیر رحم کے عدالت میں داخل ہو جائیں۔

(26) خُداوند، ہماری مدد کر۔ ہم یہ دُعا خُداوند یسُوع کے نام میں، اور اُسکے جلال کیلئے مانگتے ہیں۔ آمین۔

(27) لوگوں کا ایک بڑا جھنڈ اُس دروازے کے پاس موجود تھا، اور سڑکیں پوری طرح بھر چکی تھیں، حتیٰ کہ وہاں لوگوں کے پاس سونے کے لیے بھی جگہ نہیں تھی۔ وہ دیوار کے ساتھ باہر آرام کر رہے تھے، اور تمام میدان اسی طرح بھرے ہوئے تھے، کیونکہ یہ فسح کا وقت تھا۔ اور پوری دُنیا سے اس وقت، لوگ وہاں عبادت کیلئے اکٹھے ہوئے تھے۔ پس یہی وہ وقت تھا جب فسح کا برّہ قربان کیا گیا تھا۔ اور یہ...... یہ مصر کی غلامی سے، اُنکی نجات کو ظاہر کرتا ہے۔ اور وہ ایسا، ہر سال کیا کرتے تھے۔ ہر سال، یہ عظیم فسح ہوتی تھی۔ اور یہ یہودی مذہب کی سب سے خاص...... اور بہترین عید تھی، کیونکہ اس

کے وسیلے اُس وقت کو یاد کیا جاتا تھا جب اُنہیں مخلصی ملی تھی۔

(28) دیکھیں سب لوگ اسکے متعلق سوچ کر خوش ہوتے تھے، اس وقت اُنہیں مخلصی ملی تھی۔ کیسے ہم، آج رات، بالکل اُسی مقام کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جب ہمیں مخلصی ملی تھی! ہمارے لیے یہ کتنی اہم بات ہے!

(29) مجھے میرا اپنا تجربے یاد ہے، مجھ جیسے غریب لڑکے کا دل خُدا کو چھونے کے لیے ترستا تھا۔ میں سوچتا تھا،''اوہ، کاش میں اُوپر جا کر صرف اُسکا دروازہ کھٹکھٹا سکوں، اور تھوڑی دیر اُس سے بات کرسکوں!''اور، یقیناً، آپ میری کہانی سے واقف ہیں۔ میں ایک کاغذ اور قلم لیکر، اُسے خط لکھنے لگا تھا؛ کیونکہ میں اُس سے بات نہیں کر پارہا تھا۔ پس میں جانتا تھا کہ وہ وہاں اُس جنگل میں رہتا ہے، کیونکہ میں نے اُسکی آواز وہاں سنی تھی، اور میری نظر نے اُسے وہاں جنگل میں دیکھا تھا۔ اور-اور، وہ ایک خاص جگہ تھی جہاں میں ہمیشہ شکار کرنے اور مچھلیاں پکڑنے جاتا تھا۔ میں نے سوچا،''میں اُس درخت پر یہ خط رکھ دونگا، اور اُس پر مسٹر یسُوع کا پتہ لکھ دوں گا۔''پس میں نے یہ سب کچھ اس لیے کیا تاکہ میرے دل کا بوجھ کم ہوجائے۔

(30) اوہ، اُس رات، وہاں! دیکھیں میں اپنی عمر بھول سکتا ہوں، شاید میں کبھی اپنا نام بھول جاؤں، لیکن میں اُس گھڑی کو کبھی نہیں بھول سکتا جس گھڑی اُس نے مجھے گناہ سے مخلصی دی تھی۔ پس میرے اندر، مجھے کچھ محسوس ہوا تھا، جس نے اُن تاریک گھڑیوں میں میری مدد کی تھی۔ وہ میری مخلصی کی گھڑی تھی، پس گناہ کا بوجھ مجھ سے ہٹ گیا تھا، اور میں ایک نیا انسان بن گیا تھا۔ اور تب سے، میں یسُوع مسیح میں ایک نیا انسان بن گیا ہوں۔

(31) پس یہودی، ہر سال، وہاں آتے تھے۔ اور-اور وہاں چرچ کے اندر ایک چشمہ تھا۔ پس وہ-وہ روٹی لیکر، کچھ کڑوی ترکاریوں کے ساتھ، اور ایک برّے کے ساتھ کھاتے تھے، اور تمام لوگ اُس چشمے سے پیتے تھے جو اُس چرچ میں موجود تھا۔ پس وہ اکٹھے مل کر شادمانی کرتے تھے کیونکہ خُدا نے اُن پر مہربانی کی تھی۔ پس، اس فسح کے وقت، یہ کوئی عام فسح نہیں تھی، بلکہ یہ ایک خاص فسح تھی۔

(32) آپ جانتے ہیں، کبھی کبھار ہم چرچ جاتے ہیں اور...... ہم وہاں جانا پسند کرتے ہیں،

لیکن کبھی کبھی وہاں کچھ ایسا ہوتا ہے جو بہت خاص ہوتا ہے۔

(33) اب بس یہی وہ وقت تھا۔ وہاں کی ہوا میں اُمید تھی، بالکل جیسے آج ہے۔ وہ تمام آنکھیں جو اُس سے پیار کرتی تھیں اُسکا انتظار کر رہی تھیں کب وہ اُس دروازے سے داخل ہوگا۔

(34) اور میرے خیال سے آج کے دور میں، جو اُس سے پیار کرتے ہیں اور اُسکے آنے کی راہ دیکھ رہے ہیں، اُنکے لیے یہ بہت عظیم سودا ہے۔ کیونکہ فضا اُمید سے بھرپور ہے۔

(35) اور، ہم اس دور میں جی رہے ہیں، جبکہ زمین ایک، عظیم پاؤڈر کی بوتل بن چکی ہے۔ اور سائنس ہمیں بتاتی ہے، ''آدھی رات ہونے میں صرف تین منٹ باقی ہیں۔'' اور مجھے یقین ہے کہ آپ نے اسے پڑھا ہوگا، اور میں، گذشتہ روز، اُس آرمی جنرل کی کہانی بتا رہا تھا، جس نے، کہا تھا، ''اب اگر جنگ ہوئی، تو صرف دو یا تین منٹ کی ہوگی۔'' اب وہ جنگ کے پرانے دن، اور رائفلوں سے گولیاں چلانا، اور زمین دوز مورچے بنانا، اور باقی سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔ وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں اگلی جنگ صرف دو یا تین منٹ تک محدود ہوگی۔ کسی روز، کوئی جاہل شخص اُس ڈھکن کو ہٹائیگا اور بم چلا دیگا۔ اور جب وہ ایسا کریگا، تو ہماری دفاعی صف، ٹھیک ہر طرف سے، جوابی حملہ کر دیگی۔ اور پھر دُنیا اس سے بچ نہیں پائیگی۔

(36) وہ سب جو اُس فسح میں تھے یہ جانتے تھے کہ کچھ واقع ہونے والا ہے، لیکن وہ اس سے ناواقف نہیں تھے کیا ہونے والا ہے۔

(37) اور پس آج بھی ایسا ہی ہے۔ بہت سارے یہ جانتے ہیں کچھ ہونے والا ہے۔ ہر ایک اسے جانتا ہے۔ آپ ایک گنہگار سے بات کریں، آپ ایک سوداگر سے بات کریں، آپ کسی سے بھی بات کریں، پس، اوہ، یہ دُنیا کے لیے کتنا بے چینی کا وقت ہے۔

(38) لیکن آپ کسی بھائی یا بہن سے بات کریں جو اُسکی آمد کے منتظر ہیں، آپ اُنکے چہروں پر، جلال چمکتا ہوا دیکھیں گے۔ پس وہ اُس عظیم تقریب کے انتظار میں ہیں۔ تا کہ ہوا دوبارہ سے پُر جوش ہو جائے، اور کچھ ہونے کی توقع کرے۔ دُنیا نہیں جانتی کہ کیا ہونے والا ہے، لیکن زندہ خُدا کی کلیسیا جانتی ہے کیا ہونے والا ہے۔ یہ جانتے ہیں بہت جلد نرسنگا پھونگا جائیگا، اور ہم اُسکی آمد کو دیکھیں گے،

وہ سفید گھوڑے پر بیٹھ کر، جلال سے آئیگا، اور آسمانی فوج اُسکے پیچھے ہوگی۔ اور وہ جو مسیح میں موئے ہیں وہ سب اُٹھا لیے جائیں گے تا کہ ہوا میں اڑ کر اُس سے ملاقات کریں۔ پس یہی وہ چیز ہے جسکا ہم انتظار کر رہے ہیں۔ ہم اسکے متمنی ہیں۔

(39) اور ہمیں آج صبح ماؤں کی رُوحوں کے متعلق، اور باقی باتوں کے متعلق بتایا گیا، آج صبح ہمارا یہی موضوع تھا، بالکل خُدا کے الٹر کے نیچے، وہ بلند آواز سے کہہ رہی ہیں، ''خُداوند، کتنی دیر اور؟ کتنی دیر اور؟'' ماں آپکو اُتنی ہی بے صبری سے دیکھنا چاہتی ہے جتنی بے صبری سے آپ اُسے دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے پیارے بھی ہم سے ملنے کے منتظر ہیں جتنا کہ ہم اُن سے ملنے کے منتظر ہیں۔

(40) یہ کیسا ملاپ ہوگا، جب وہ آئیگا! اور ہمارے پیاروں سے اُنکے جلالی، اور جی اُٹھنے والے بدن میں ملاقات کریگا، اور وہ اپنی قیامت کی میراث میں چلیں پھریں گے، اُنکے کردار کو دیکھیں، کیسے وہ حلیمی اور فروتنی میں بدل گئے۔ پس وہاں محنت اور مشقت نہیں ہوگی، گرنا اور اُٹھنا نہیں ہوگا، کیونکہ ہمارے پاس جینے کے لیے ابدی زندگی ہوگی۔

(41) اوہ، اس بڑے اعصابی دور میں جس میں ہم جی رہے ہیں، پس ہمارے پاس کسی چیز کے لیے وقت نہیں ہے، صرف چڑھنا، اترنا، اور پکڑنا ہے، کیوں، کیونکہ یہ بہت بھیانک وقت ہے۔

(42) پس، وہ کسی چیز کے ہونے کا انتظار کر رہے تھے، اور یہ اُنکے لیے بہت افسوس ناک وقت تھا جنہوں نے فسح پر اُسے نہیں دیکھا تھا۔ تو بھی، وہ جانتے تھے کچھ ہونے والا ہے، لیکن اُنہوں نے ابھی تک اُسے نہیں دیکھا تھا۔

(43) پس خُداوند کی آمدِ ثانی پر اسی طرح ہوگا۔ آج، لوگ بہت زیادہ بے چین ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ کچھ ہونے والا ہے، لیکن وہ۔وہ اُسے کبھی بھی دیکھ نہیں پائیں گے۔ کیونکہ وہ آدھی رات کی خاموشی میں آئیگا، تا کہ اپنی چھوٹی کلیسیا کو لیجائے جو اُسکا انتظار کر رہی ہے اور اس اُمید میں ہے کہ وہ اُسے دیکھی گی۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جنہیں لینے وہ آ رہا ہے۔ دُنیا میں آج کافی لوگ ہیں جو دلکش زندگی جی رہے ہیں، اور وہ اپنی عید دُنیاوی چیزوں میں منا رہے ہیں، وہ اس بات سے ناواقف ہونگے، کیونکہ کلیسیا جلال میں چلی گئی ہوگی، کیونکہ وہ رات کے اندھیرے میں چور کی مانند آئیگا

اور اُنہیں لے جائیگا۔ تاکہ ہم دیکھ سکیں کہ ہم دوبارہ اپنے مقام پر آ گئے ہیں۔ اب ہمیں معلوم ہے، یہ، توقعات ہیں، اور ایسے لوگوں کے پاس خُدا آتا ہے اور...... پورے کلام میں، بالکل یہی طریقہ رہا ہے، اور وہ لوگ ...... یہ اُمید صرف اُنکے لیے ہے جو اُسے دیکھنا چاہتے ہیں، اور اُسے دیکھنے کے متمنی ہیں۔ اور میں پُریقین ہوں یہی اُمید آج رات ہمارے دلوں میں ہے۔

(44) میرے خیال سے، اس بات کو چھ ماہ ہو گئے ہیں، میں کچھ لوگوں کے سامنے گواہی دے رہا تھا۔ اور میں نے کہا، ''اوہ، میں اسکے متعلق سوچ رہا ہوں، اب وہ کسی بھی وقت آ جائیگا!''

(45) اور کونسی چیز نے مجھے یہ کہنے پر مجبور کیا، میں بھائی بوس ورتھ سے بات کر رہا تھا۔ میں اُس مقدس بزرگ کو دیکھنے گیا، جب میں نے سُنا کہ وہ اپنی زندگی کے اختتام پر ہے، اُنکی عمر تقریباً اسی سال تھی، میں اور میری بیوی وہاں چلے گئے...... تاکہ اُنہیں مرنے سے پہلے دیکھ سکیں۔ پس مجھے بھائی سے کچھ کہنا تھا۔ میں مقدسوں کو جلال میں جانے سے پہلے دیکھنا پسند کرتا ہوں، اور مجھے اُسے دیکھنا تھا۔ پس ہم اتنی تیزی سے گئے کہ ہماری گاڑی کے ٹائر جلنے لگے۔

(46) لیکن جب میں وہاں پہنچا، اور دروازے سے اندر جانے کی جلدی کی، تو وہاں ایک کونے میں وہ بزرگانِ دین لیٹا ہوا تھا۔ اُس نے مجھے دیکھتے ہی اپنا سر اُٹھا لیا۔ اُس بزرگ، کے کمزور بازو تھے، اور چمڑی اُسکے بدن سے لٹک رہی تھی۔ لیکن اُس نے اپنا بازو میری جانب بڑھایا۔ اور میں نے اُسے گردن سے پکڑ کر اُونچی آواز سے کہا، ''اے باپ، اے باپ، اسرائیل کے رتھ، اور اُسکے گھڑ سوار،'' کیونکہ وہ ایک خُدا پرست، اور مقدس آدمی تھا۔

(47) میں نے کہا، ''بھائی بوس ورتھ، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ ٹھیک ہو جائیں گے؟''

اُس نے کہا، ''اوہ، میں بیمار نہیں ہوں۔''

میں نے کہا، ''یقیناً، تو پھر معاملہ کیا ہے؟''

(48) اُس نے کہا، ''میں گھر جا رہا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں تھک چکا ہوں، اور ٹوٹ چکا ہوں۔ اور اب میں بس گھر جانا چاہتا ہوں۔''

(49) میں نے کہا، ’’اب کیا آپکو لگ رہا کہ آپ مر رہے ہیں؟‘‘ میں نے کہا، ’’میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ نے اپنی زندگی میں ستر سال خدمت کی ہے، پس آپکے لیے سب سے جلالی گھڑی کونسی تھی؟ کیا آپ مجھ سے بات کر سکتے ہیں، جناب، اور مجھے بتا سکتے ہیں وہ کیسا تجربہ تھا، کیا آپ اپنے سارے سفر کی، وہ عظیم گھڑی یاد کر سکتے ہیں۔‘‘

(50) میں اُسکے زمانہ کو دیکھ کر زندہ رہونگا، میں یہ بھول نہیں سکتا، اُسکی کالی آنکھوں نے مجھے، اُن چشموں میں سے دیکھا۔ اُس نے کہا، ’’میرے پیارے بھائی، میری زندگی کی سب سے عظیم گھڑی یہ ہے۔ میں کسی اور وقت کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا جو اس گھڑی سے زیادہ شاندار تھا۔‘‘

(51) میں نے اُسکے چہرے کی طرف دیکھا، اور کہا، ’’جناب، کیا آپ جانتے ہیں اب آپ اس دنیا سے جا رہے ہیں؟‘‘

(52) اُس نے کہا، ’’بھائی برینہم، میں یہاں لیٹا ہوا ہوں، اور ہر منٹ اُسکا انتظار کر رہا ہوں کہ وہ دروازہ کھولے اور مجھے اپنے ساتھ گھر لے جائے۔‘‘ مرنے کا یہی طریقہ ہے۔ اور گھر جانے کا یہی طریقہ ہے۔

(53) اور آپ جانتے ہیں، یہ، اُنکی وفات سے دو گھنٹے پہلے کا واقع ہے......وہ، پچھلے دو دن سے، کوما میں تھا۔ اور جب اُسے ہوش آیا، وہ اپنے کمرے میں کھڑا ہوا تھا، اور اپنی بیوی سے بات کرنے لگا۔ تب، اچانک سے، وہ شفاف لگنے لگا۔ اور وہ تقریباً، ایک گھنٹے تک، دوستوں کے ساتھ ہاتھ ملاتا رہا، جو چالیس یا پچاس سال پہلے مر چکے تھے، لیکن وہ سب اُسی کے چرچ میں تبدیل ہوئے تھے۔ اُس نے اپنی ماں اور باپ سے ہاتھ ملایا۔ جب کہ......اُسکے بدن سے جان نکل چکی تھی، پس وہ بستر پر لیٹ کر، خُداوند یسُوع کے بازؤں میں سو گیا۔ یسُوع کی خدمت کرنے سے بڑھکر کچھ نہیں ہے، اُس پر اُمید رکھیں۔

(54) اور جب میں نے ایک بھائی سے اس واقع کے متعلق بات کی، اور اُسے یہ تجربہ بتایا، اور میں نے کہا، میں نے بتایا، ’’جناب، اوہ، کیا وہ جلالی وقت نہ ہوگا جب ہم اُسے دیکھیں گے؟ اوہ، کاش وہ آج ہی آجائے!‘‘

اُس نے کہا، ’’بھائی برنہم ،لوگوں کواس بات سے خوفزدہ نہ کریں۔‘‘

میں نے کہا، ’’آپکا کیا مطلب ہے؟‘‘

(55) اُس نے کہا، ’’اوہ، لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش نہ کریں ایک دُنیا آنے والی ہے، یا مسیح آنے والا ہے۔ یہ بات اُنہیں پریشان کردیگی۔‘‘

(56) ’’اوہ،‘‘ میں نے کہا، ’’نہیں۔ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔ لیکن جو اُسکے آنے کی راہ دیکھ رہے ہیں، اُنکے لیے یہ سب سے اعلیٰ خبر ہے، دیکھیں بس یسُوع آگے قدم بڑھائیگا اور اپنی کلیسیا کو لے جائیگا۔‘‘ بزرگ دوبارہ جوان ہوجائیں گے۔ اُداسی کے بدلے خوشی دی جائیگی۔ موت کے بدلے زندگی دی جائے گی، فانی لافانی میں بدل جائیگا، سب کچھ تبدیل ہوجائیگا۔ اوہ، یہ جانے کی گھڑی ہے، وہ آنے والا ہے!

(57) وہ اُسکی راہ دیکھ رہے تھے۔ وہ اُسکی اُمید میں تھے۔ اور جب وہ بدن میں آیا، تو ہم دیکھ سکتے ہیں وہاں دو گروہ تھے۔ ایک گروہ اُسکے ساتھ تھا، اور دوسرا اُسکے خلاف تھا۔

(58) اور آج بھی ہم اسی طرح دیکھتے ہیں۔ یہی وہ بات ہے، اُسکی آمد نے ،لوگوں کو ہمیشہ تقسیم کردیا ہے۔ ہر بار، جب آپ یسُوع کو تلاش کرتے ہیں، تو آپ اُنہیں بھی پاتے ہیں جو اُسکے خلاف ہوتے ہیں۔ یہ ابلیس ہے۔ اور، آج، جب ہم اسکے متعلق سوچتے ہیں، تو ہم کوئی خاص تبدیلی نہیں دیکھتے۔ ویسا ہی ہے۔ لوگوں کے چہرے بدل گئے ہیں، لیکن لوگوں کی رُوح نہیں بدلی۔

(59) پس جب اُنہوں نے اُس دروازے کی طرف نگاہ کی تو اُسے آتے دیکھا، وہ چھوٹے، سفید گدھے پر سوار تھا، اس میں حیرت کی بات نہیں کہ- کہ شاگردوں نے شور مچانا شروع کردیا، ’’آسمان کی بادشاہی آگئی ہے!‘‘ لوگ اُس سے ملنے کے لیے دوڑنے لگے، اور پورا یروشلیم ہل گیا۔ پس کچھ تو ہوتا ہے، جب یسُوع آتا ہے، ہمیشہ ہلچل ہوتی ہے۔ دیکھیں پورا شہر ہل گیا تھا۔ اور وہ- وہ اُسے چھپا نہ سکے۔

(60) اور اُس وقت کے منادوں کو اُس ہلچل کا حساب دینا تھا، کیونکہ فسح کی عید چل رہی تھی۔ پس اُنہوں نے چِلا کر پوچھا، ’’یہ کون ہے؟‘‘ اور وہاں کی ہوا پرُ جوش ہوگئی، کیونکہ خُداوند یسُوع کا، یروشلیم

میں داخلہ تھا، وہاں کی ہوا اُمید سے بھرپور ہوگئی تھی، ایسا لگتا ہے وہاں کے عالموں کو معلوم تھا کیا ہونے والا تھا۔ ایسا نظر آ رہا ہے جیسے سردار کاہن کو معلوم تھا کیا ہونے والا تھا۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے وہاں کے سب کاہنوں کو معلوم تھا کیا ہونے والا تھا۔

(61) اور آج، ذرا بھی تبدیلی نہیں ہوئی ہے، کیونکہ رُوحُ القُدس خُداوند یسُوع کے آنے کی پیشروی کر رہا ہے۔ اور جیسے ہی رُوحُ القُدس زمین پر پھیلنا شروع ہوتا ہے، تو ہر جگہ، بیداری کی آگ لگ جاتی ہے، عجیب اور جلالی کام ہوتے ہیں، بیمار شفا پاتے ہیں، اور پیشینگوئیاں ہوتی ہیں۔ اور رسولوں کی ساری برکتیں ایک ساتھ دوبارہ کلیسیا پر آ جاتی ہیں۔ پس، جیسا پہلے تھا، ویسا اب ہے، اور غیر ایماندار کی رُوح پکار اُٹھتی ہے، ''یہ کون ہے؟''

(62) اُن میں سے کچھ نے خُداوند یسُوع کا یقین کیا، اور کہا یہ ایک اچھا شخص ہے۔ کچھ نے کہا، ''یہ ایک نیک آدمی ہے۔''

(63) اسی طرح لوگ آج کہتے ہیں۔ وہ اُسے ایک جنگجو، نپولین کی جگہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ–وہ اُسے جورج واشنگٹن کی جگہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ ایک سچا آدمی تھا۔ لیکن یسُوع ان سب سے بڑھ کر تھا۔

(64) کیا آپ نے کلام کے پڑھے جانے پر غور کیا؟ اُنہوں نے کہا، ''یہ ایک نبی ہے جو گلیل سے آیا ہے۔''

(65) اور آج بھی وہ بالکل یہی کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، جب وہ خُداوند کو بڑے کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں: جب وہ کسی کی، صحت بحال ہوتے، اور بیماروں اور تکلیف زدہ ؛لوگوں کو تندرست ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں؛ اور جب وہ اُسکی رُوح کو چرچ میں جنبش کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور جب وہ اُسے لوگوں کے دلوں کے حال بتاتے ہوئے دیکھتے ہیں؛ اور باقی سب کچھ ہوتا ہوا دیکھتے ہیں جو اُس نے زمین پر رہ کر کیا تھا، اور جو کچھ اُس نے کہا تھا وہ سب کچھ پورا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں؛ تو یقیناً، چرچز اور اُسکے لوگ، یہی پوچھتے ہیں، ''یہ کون ہے؟''

(66) وہ اس بات کو سمجھ نہ سکے یسُوع کون تھا، کیونکہ اُنکے سکولوں میں سے، کوئی بھی اُسے پہچان

نہ سکا تھا۔''وہ کس سیمنری سے آیا تھا؟ وہ تھیولوجی کے کس سکول سے آیا تھا؟''

(67) پس آج بھی ایسا ہی ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو رُوحُ القُدس سے مسح شدہ ہیں اور کسی سیمنری سے نہیں آئے ہیں۔ وہ خُدا کے چُنے ہوئے لوگ ہیں۔لیکن عجیب کام اور نشان، اور معجزات جنکا وعدہ اُس نے بائبل میں کیا ہے، وہ کام عظیم رُوحُ القُدس کے وسیلے ہوتے ہیں جب یہ لوگوں کے درمیان جنبش کرتا ہے۔

(68) پس لوگ آج بھی کہتے ہیں،''یہ کونسے سکول سے آئے ہیں؟'' جیسے ہی آپ کسی شہر میں، بیداری کیلئے داخل ہوتے ہیں تو لوگ پوچھتے ہیں،''آپکا تعلق کونسی تنظیم سے ہے؟''

(69) جمعہ کی دوپہر کو میرا انٹرویو، ایک رومن کاتھولک پریسٹ کے ساتھ ہوا، جسکا تعلق لوئس ویل کے ایک آئرلیش چرچ سے ہے۔اور میرا تعارف اس سے زیادہ نہیں ہوا تھا، یہ ایک اچھا علمی آدمی ہے، اُس نے کہا،''مسٹر برنہم، آپ کس تنظیم کے ساتھ ہیں؟''

میں نے کہا،''میں کسی کے ساتھ نہیں ہوں۔''

اور پھر، اُس نے کہا،''کیا تمہیں مخصوص کیا گیا ہے؟''

میں نے کہا،''جی ہاں، جناب۔''

اُس نے کہا،''آپکو کس نے مخصوص کیا ہے؟''

(70) میں نے کہا،''خُداوند یسُوع نے مجھے رُوحُ القُدس سے مخصوص کیا ہے، تا کہ انجیل کی منادی کروں، اُس نے مجھے یہ اختیار دیا ہے۔'' دیکھیں، ہمیں ایسی مخصوصیت کی ضرورت ہے۔

(71) یسُوع نے کبھی بھی اپنے شاگردوں سے یہ نہیں کہا تھا،''جاؤ اور......'' میں ان باتوں پر تنقید نہیں کر رہا، کیونکہ وہ اپنا دور جی چکے ہیں۔ اُس نے یہ نہیں کہا تھا،''جاؤ، اور مناد بننے کیلئے، اتنے سالوں تک پڑھائی کرو۔''

(72) اُس نے کہا تھا،''جب تک تمہیں عالم بالا سے قوت کا لباس نہ مل جائے، یروشلیم میں ٹھہرے رہنا۔'' یہ بات اُس نے اُن سے کہی جو خود اپنے دستخط بھی نہیں کر سکتے تھے۔''لیکن جب رُوحُ القُدس تم پر نازل ہوگا، تو تم قوت پاؤ گے، اور یروشلیم، اور تمام یہودیہ، اور سامریہ، بلکہ زمین کی

انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔'' یہ مخصوصیت ہے۔

(73) ہمارے پاس اسکا کوئی ریکارڈ نہیں ہے کہ یسُوع کبھی سکول گیا تھا، یا کسی سیمنری سے اُس نے گریجویشن کی تھی۔ تو بھی، اُسکے نام سے، مذہبی لوگوں نے کئی سیمنریاں بنائی ہوئی ہیں، اور یہ دنیا میں کسی-کسی بھی چیز کے مقابلے میں موجود ہیں۔ ہمارے-ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں کہ وہ کبھی سکول گیا تھا۔ لیکن، تو بھی، اُسکے نام سے اتنے سکول بنائے گئے ہیں، جتنے سکول آسمان کے تلے کسی اور کے نام سے نہیں بنائے گئے۔ ہمارے پاس کوئی معلومات نہیں اُس نے کبھی کوئی کتاب لکھی تھی۔ تو بھی، لٹریچر کی تمام کتابوں سے زیادہ اُس پر کتابیں لکھی گئیں ہیں۔ اور، آج، سارے لٹریچر میں، اُسکی بائبل پوری دُنیا کی کتابوں میں پاپولر ہے۔

(74) لیکن، آپ دیکھیں، جب وہ آیا، تو وہ چلا اُٹھے، ''یہ کون ہے؟''

(75) دیکھیں، خُدا کبھی کبھی ایسی چیز لیتا ہے جو ہمیں کچھ بھی نہیں لگتی، لیکن وہ اُسی میں سے کچھ بنا لیتا ہے۔ یہی چیز اُسے خُدا بناتی ہے۔

(76) پس جب اُنہوں نے، اُسے دروازے سے داخل ہوتے ہوئے دیکھا، تو اُن میں سے کچھ نے کہا، ''یہ عظیم آدمی ہے۔''

(77) وہ آج بھی یہی کہتے ہیں۔ تھیولوجی کے سکول، آج بھی یہی سکھاتے ہیں، یسُوع ایک عظیم آدمی تھا، وہ ایک نیک آدمی تھا۔ کچھ کہتے ہیں وہ ایک نبی تھا۔ دیکھیں، اگر وہ صرف ایک نبی تھا، یا صرف ایک اچھا آدمی تھا، تو پھر اب تک ہم گناہ میں ہیں۔ وہ نبی سے بڑھ کر تھا۔ وہ ایک اچھے آدمی سے بڑھ کر تھا۔ بیشک، وہ ایک اچھا آدمی تھا۔ لیکن، وہ خُدا نبی تھا۔ دیکھیں وہ نبی سے بڑھ کر تھا۔ وہ خُدا جسم میں ظاہر ہوا تھا، تا کہ گناہوں کو اُٹھا لے جائے۔

(78) پس جب وہ سوار ہو کر، داخل ہوا، تو بہت سے لوگوں نے کہا، ''یہ شافی ہے۔ اوہ، ہم نے اسے اندھوں کو آنکھیں دیتے دیکھا ہے۔ ہم نے اسے لنگڑوں کو چلاتے دیکھا ہے۔ ہم نے اسکی دُعا کے وسیلے، بچے سے بخار جاتے دیکھا ہے۔'' لیکن، دیکھیں، وہاں لوگوں کی ایک قسم ایسی بھی تھی جو صرف روٹی اور مچھلی کے لیے اُسکی پیروی کرتی تھی۔

(79)اور آج بھی، بہت ساری بھیڑیں اسی طرح کی ہیں۔ اگر یہاں ایک شفا دینے والا ہے، تو وہ، کیوں- کیوں اُسکے پیچھے آتے ہیں، دیکھیں وہ- وہ ایک نخلستان ہے۔ جب لوگ بیمار ہو جاتے ہیں، تو بھاگ کر اُسکے پاس آتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''اوہ، کیا آپ میرے لیے دُعا کریں گے، تاکہ خُداوند یسُوع مجھے تندرست کر دے؟'' اور جیسے ہی وہ ہسپتال سے باہر آتے ہیں، یا بیماری کے بستر سے اُٹھتے ہیں، تو وہ دوبارہ دُنیا داری میں چلے جاتے ہیں، بالکل جیسے ایک کتا اپنی قے کی طرف رُجوع کرتا ہے، اور ایک سورنی گندگی میں چلی جاتی ہے، کلام کہتا ہے۔ وہ اُسکی پیروی اس لیے کرتے ہیں تاکہ اپنا فائدہ حاصل کر سکیں۔ وہ اُسے- اُسے بطور علامت استعمال کرتے ہیں، یا- یا صرف اُسے- اُسے مفاد کیلئے استعمال کرتے ہیں، اُن سے خدمت کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ آج بھی ایسی بھیڑ موجود ہے۔

(80) وہاں نو کوڑھیوں کو بھی شفا ملی تھی، لیکن اُسکی شکر گزاری کے لیے ایک واپس آیا۔ کیا وہاں دس تھے؟ اُن، میں سے ایک، شکر گزاری کے لیے واپس آیا، اور باقی ناشکرے، آگے بڑھ گئے۔

(81)اور اگر ہر وہ امریکی شخص، جو خُدا کی قوت سے شفایاب ہوا ہے، اگر وہ اپنا دل خُدا کو دینے کے لیے تیار ہو جائے، تو پھر اس قوم میں ایک ایسی بیداری آئیگی جو ہر ایک شراب خانے کو بند کروا کر رکھ دیگی، اور......شراب اور وہسکی کے سٹور ختم ہو جائینگے۔ لوگوں کے چرچز بھر جائیں گے۔ سنیما گھر اتوار کی رات کو خالی ہونگے۔ اور اس قوم کے وسیلہ، زبردست بیداری آجائیگی۔ اور جب لوگ خُدا کو، یہ سب کچھ کرتے دیکھیں گے، تو پکار اُٹھیں گے، ''یہ کون ہے؟ یہ کون آ گیا ہے؟ یہ لوگ کہاں سے آئے ہیں؟ یہ کون ہے؟ یہ کس کے اختیار سے آیا ہے؟''

(82)اسے نہ بھولیں، میں جوہانسبرگ، ساؤتھ افریقہ میں تھا۔ میں جہاز سے سفر کر کے تقریباً تیس منٹ، پہلے اُترا تھا۔ میں تین دن اور تین راتوں سے سفر میں تھا، پس اسی وجہ سے میں مشکل سے کھڑا ہو پا رہا تھا۔ پس وہاں- وہاں کے مقامی لوگ آئے اور مجھے ایک میدان میں لے کر چلے گئے جہاں تقریباً پچاس یا ساٹھ ہزار لوگ جمع تھے۔ اور جیسے ہی میں وہاں پلیٹ فارم پر پہنچا، تو رُوح القُدس نے...... میں نے ایک بس کو اُس- اُس جگہ آتے دیکھا۔ اور اُس پر ایک ''ڈربن'' کا بورڈ لگا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا وہاں ایک جوان لڑکا تھا جو اپنے باپ اور ماں سے بڑبڑاتا ہوا چلا گیا، پس اُسکی

ایک ٹانگ دوسری ٹانگ سے چھ یا آٹھ انچ چھوٹی تھی۔ اُس نے سفید شرٹ پہنی ہوئی تھی، اور ایک پٹی نے اُسکی پتلون کو تھاما ہوا تھا۔ میں نے اُس جوان لڑکے کو دیکھا۔ پیچھے نگاہ کی۔ تو رویا جا چکی تھی۔ اور پھر، ایک لمحے میں، میں نے، جماعت میں ایک روشنی کو اُس جوان لڑکے پر ٹھہرتے دیکھا۔ پس میں نے نگاہ کی۔ میں نے سوچا، ''میں نے اسے پہلے کہیں دیکھا ہے۔'' میں نے اُسکی طرف نگاہ کی، اور وہ روشنی کچھ منٹوں تک وہیں ٹھہری رہی۔ پس میں اسی انتظار میں تھا کہ ترجمان میرے اگلے لفظوں کا ترجمہ کرے۔ اُسی گھڑی میں نے اُس لڑکے کو کھڑے ہوتے دیکھا، اُس نے اپنی بیساکھیاں پھینک دئیں، اور اُسکی چھ انچ چھوٹی ٹانگ بالکل دوسری کے برابر ہو گئی۔

(83) میں نے مسٹر اے جے سکومین سے کہا؛ آج رات، وہ جلال میں ہے۔ میں نے کہا، ''مسٹر سکومین، میرے لفظوں کو لکھ لیں۔ یہ ایک رویا ہے۔''

اُس نے کہا، ''بالکل ٹھیک۔''

(84) میں نے کہا، ''یہاں ایک جوان لڑکا، سفید شرٹ، ایک پٹی کے ساتھ پہنے بیٹھا ہے، اور وہ ڈربن شہر سے بس میں سفر کر کے آیا ہے، جو کہ یہاں سے پندرہ سو میل دور ہے۔ پس اُسے یہاں آنے کے لیے، اپنے ماں باپ سے لڑنا پڑا ہے۔ لیکن اُس نے خُداوند یسُوع پر ایمان رکھا ہے، اور اُسکی ایک ٹانگ دوسری سے چھ انچ چھوٹی ہے۔''

(85) پس وہ جوان لڑکا اچھل کر اُٹھا۔ وہ وہاں، کھڑا ہو گیا، اپنی بیساکھی کو محسوس کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں نے کہا، ''نوجوان بھائی، خُداوند یسُوع نے آپکو شفا دے دی ہے۔'' اور فوراً اُسکی چھ انچ چھوٹی ٹانگ، دوسری کے بالکل برابر ہو گئی۔ پس وہ اُس لڑکے کو پلیٹ فارم پر لائے، اور ڈاکٹر نے وہاں اُسکا معائنہ کیا۔ آپ اُسکی تصویر میری کتاب میں دیکھ سکتے ہیں۔

(86) میں وہاں کچھ دیر کھڑا رہا اور ایک اور رویا نظر آئی، میں نے، ایک ہری رنگ کی گاڑی کو دیکھا جو روڈ پر جاتے ہوئے، پھسل گئی تھی۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا، تو گاڑی درخت میں پھنسی ہوئی تھی۔ اُس میں ایک جوان، سنہرے بالوں والی لڑکی تھی...... اُسکی کمر کی ہڈی ٹوٹ چکی تھی۔ پھر میں نے وہاں لوگوں سے کہا، ''میں نے ایک چھوٹی، ہرے رنگ کی گاڑی کو درخت کی جانب پھسلتے ہوئے

دیکھا ہے، اور اُس میں ایک اٹھارہ سالہ سنہرے بالوں والی لڑکی تھی جسکی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ چکی ہے۔ وہ بہت مشکل حالت سے گذر رہی ہے۔'' کسی نے جواب نہ دیا۔ اور میں بھی لوگوں کی اُس بڑی بھیڑ میں، اُسے دیکھ نہیں پا رہا تھا۔ پس میں وہاں کچھ منٹوں تک دیکھتا رہا۔ اور میں نے کہا،'' اس بات کو سمجھیں۔ اس...... اس پر شک نہ کریں۔ یہ خُداوند یسُوع ہے، اور جی اُٹھنے کی قوت میں ہے۔ اُس نے اپنے رُوح القدُس کو بھیجا ہے تاکہ کام کو جاری رکھے۔'' اور پس پھر میں نے ٹھیک وہاں رویا کو پورا ہوتے ہوئے دیکھا۔ لیکن میں اُس نوجوان لڑکی کو دیکھ نہیں پا رہا تھا۔

(87) لیکن ٹھیک عین وقت پر، میرے سامنے، وہاں وہ روشنی آ کر ٹھہر گئی، جو آپ میری تصویر میں دیکھتے ہیں۔ یہ روشنی وہاں تھی۔ میں اُس لڑکی کے پاس چل کر گیا، اور وہ وہاں بالکل پلیٹ فارم کے برابر میں، لیٹی ہوئی تھی۔ میں نے کہا،'' جوان لڑکی، خُداوند یسُوع نے آپکو شفا بخش دی ہے۔'' اور یہ سنتے ہی اُس نے رونا شروع کر دیا۔

(88) اُسکی ماں نے کہا،'' اوہ، نہیں! اسے کھڑے ہونے کیلئے مت کہیں!'' کہا،'' اگر یہ اُٹھی، تو یہ مر جائیگی۔''

(89) لیکن وہ لڑکی اپنے قدموں پر کھڑی ہو کر اچھلنے لگی، اور پکار کر، خُداوند کی تعریف کرنا شروع کر دی۔ پس اُسکی ماں وہیں اُسی چارپائی پر بے ہوش ہو کر گر گئی جس پر وہ لڑکی لیٹی ہوئی تھی۔

یہ کیا تھا؟

(90) اُسی دوران، ایک تنقیدی شخص کھڑا ہو گیا، اُس نے ایک پاؤں ایک کُرسی پر رکھا اور دوسرا پاؤں، دوسری کُرسی پر، اور کہا،'' تم، امریکی ہو! میں تمہیں چیلنج کرتا ہوں مجھے بتاؤ تم یہ سب کچھ کس کے نام میں کرتے ہو! اور کس تنظیمی چرچ سے تمہارا تعلق ہے؟'' سمجھے؟

(91) یہ بالکل وہی بات ہے۔ لوگ یہ سمجھ نہیں سکتے۔ وہ اِن چیزوں کے منتظر نہیں ہیں۔ چرچز خُداوند کی آمد کا انتظار نہیں کر رہے۔ اور رُوح القدُس اُسکی آمد کو ثابت کرنے کیلئے خود یہاں موجود ہے، تاکہ اس بات کو پورا کرے۔ بہت کچھ ہے......

ہر کوئی اپنے طریقے سے چلنا چاہتا ہے۔ تب بھی ایسا ہی تھا۔ ہر کوئی اپنی مرضی سے چل رہا تھا۔

(92) لیکن آج رات سوال یہ نہیں ہے۔ میں اسکے متعلق بات نہیں کر رہا۔ بلکہ جو سوال میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ آپ اسکے متعلق کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ اسکے متعلق فکرمند ہیں۔ یہ کون ہے جو کبھی اس قوم میں اور کبھی دوسری قوم میں جا رہا ہے؟ یہ انسانی کام نہیں ہے۔ انسان ایسے کام نہیں کر سکتا۔ یہ کون ہے جو یہ کہہ رہا ہے اور جماعت کے لوگوں سے بات کر رہا ہے، جو ''یہاں بیٹھے ہوئے ہیں،'' اور عبادات کے مختلف مقاموں میں ہوتے ہیں، جبکہ یہاں ایسے مرد و خواتین لائے جاتے ہیں، جو مر رہے ہوتے ہیں؟ یہ کون ہے؟

(93) وہ نوجوان بہن جو آج صبح بپتسمہ کے لیے آئی تھی، تین ہفتے پہلے، وہ خطرناک کینسر سے مر رہی تھی، وہ ٹھیک یہاں میپل سٹریٹ میں رہتی ہے، مسز بیٹی۔ میں نے اُن تین ڈاکٹروں سے پوچھا جو بہن کے ساتھ تھے۔ اُسکے پاس جینے کے لیے اور کوئی موقع نہیں تھا، اور اُسکے چار یا پانچ بچے ہیں، اور میری ماں اُنکا خیال رکھ رہی تھی۔ ماں نے کہا، ''بل، وہ دوبارہ کبھی گھر نہیں آئیگی۔''

(94) پس میں اُس سے ملنے وہاں گیا جہاں وہ تھی، اور خُداوند یسُوع نے مجھ سے بات کی اور کہا، ''خُداوند یوں فرماتا ہے، اگر یہ چرچ جا کر یہ وعدہ کرے کہ یہ خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ لے گی، اور خُدا کی خدمت کریگی، تو یہ، بالکل ٹھیک ہو کر گھر جائیگی۔''

میں نے اُس سے پوچھا، ''خاتون، کیا آپ ایسا کریں گی؟''

(95) اُس نے کہا، ''وہ سب کچھ جو آپ نے کہا ہے، میں کرونگی۔'' تو فوراً اُسکی ساری تکلیف ختم ہوگئی۔ اور تین دن بعد، اپنے گھر میں تھی، اور ڈاکٹر اُس میں کینسر کا ایک ذرہ بھی نہ ڈھونڈ پائے۔

(96) یہ کون ہے جو خُداوند کے نام سے آتا ہے؟ یہ کون ہے؟ یہ خُدا کا رُوح ہے۔ آپکی اسکے متعلق کیا رائے ہے؟ اپنے پاسٹر کو مدِنظر رکھتے ہوئے، آپ اسکے متعلق کیا سوچ رکھتے ہیں؟ اور جب، شہر کے باہر سے لوگ یہاں آتے ہیں، تو یہاں کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جنہیں مرگی پڑتی ہے، وہ یہاں ...... یہاں ایک شخص بیٹھا ہوا ہے، وہ یہاں موجود ہے، وہ ایک مینونائٹ بھائی ہے، وہ یہاں موجود ہے، اور اُسے مرگی پڑتی تھی۔ میں نے اُسے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی جانتا تھا، میں بھائی کے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا۔ لیکن اچانک، تقریباً دو سال پہلے، میرا خیال ہے، کچھ ایسا ہی تھا، جی ہاں،

دوسال پہلے، رُوحُ القُدس نے اُسے بلایا، اور کہا ''خُداوندیوں فرماتا ہے۔'' پس تب سے اُسے مرگی کا دورہ نہیں پڑا۔ یہ کون ہے؟ یہ کون ہے؟

(97) ایک خاتون یہاں، پچھلے اتوار بیٹھی ہوئی تھی، جب میں یہاں پہلے آیا تھا، وہ ایلی نوئے سے آئی تھی۔ پس اگلے دن...... اُسکے بدن میں کافی بڑی رسولی تھی، جو کہ جسم کے کئی حصوں میں پھیل رہی تھی۔ اور ایلی نوئے کے بہترین میڈیکل سائنس والے اُسے ایک بڑے کلینک میں لے گئے، تا کہ پیر کے دن، اُسکا آپریشن کیا جائے۔ پس وہ کسی طرح عبادت میں آ گئی۔ میں نے اپنی ساری زندگی، اُسے دیکھا اور سنا نہیں تھا۔ لیکن اچانک سے، رُوحُ القُدس نے اُس پر سائیہ ڈالا، اور بتایا وہ کون ہے، اور کہاں سے آئی ہے، اور یہ بھی بتایا اگلے دن اُسکا آپریشن ہونے والا ہے۔ وہاں، یہ واقع دیکھنے کے لیے، کتنے لوگ موجود تھے؟ اور کتنے ہیں جنہوں نے اس خبر کو سنا تھا۔ ٹھیک اگلے دن، جب وہ ڈاکٹر کے پاس گئی، تو وہ اُسے ایک کلینک سے دوسرے کلینک میں لیکر گئے، اور اُنہیں ٹیومر کا نشان تک نہ ملا۔

(98) یہ کون ہے؟ اوہ، خُدا رحیم ہے! یہ کون ہے جو سب کچھ کر رہا ہے؟ کیا آپ کہنے کی ہمت کرینگے یہ آپکا پاسٹر ہے؟ کبھی بھی نہیں۔ کیا آپ یہ کہنے کی ہمت کریں گے یہ کسی شخص نے کیا ہے؟ نہیں۔ یہ رُوحُ القُدس تھا، یہ وہی رُوح ہے جو خُداوند یسُوع میں تھا۔ اور یہی اُسکی کلیسیا کو اُسکے ساتھ متحد کر رہا ہے، پس وہ اتنا قریب ہے کہ وہ اپنی اُس عظیم پاک روشنی کو، آگے پھیلا رہا ہے، تا کہ مخلصی دے، اور زندہ خُدا کی کلیسیا میں، ایک رفاقت قائم کرے، کیونکہ ریپچر بہت قریب ہے۔ آمین!

(99) یہ کون ہے؟ میں آپکے سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔ میں آپکو اسکا جواب نہیں دے سکتا۔ لیکن میں اسکا جواب اپنے آپ کو دے سکتا ہوں۔ اور اس پاک میز پر، آج رات، اس رفاقت کے، کانوں میں، جو کہ- کہ خُداوند یسُوع کے لہو سے خریدی گئی ہے، میں اپنے پورے دل کی گہرائی سے کہتا ہوں۔ اس لیے نہیں کہ میں آپ میں سے ایک ہوں، اس لیے نہیں کہ میں کچھ مختلف ہوں، بلکہ اس لیے کیونکہ مجھے مخلصی مل چکی ہے اور میں لہو سے دھل چکا ہوں۔ میرا ایمان ہے یہ روشنی جو آج رات، اس چرچ میں موجود ہے، یہ وہی ہے، اور اپنی فطرت سے، ظاہر کر رہی ہے، یہ یسُوع مسیح ہے، جو رُوحُ القُدس کی صورت میں یہاں موجود ہے۔

(100) کوئی بھی شخص جو کلام کو جانتا ہے، اُسے یہ معلوم ہے یسُوع نے کہا تھا، ''میں خُدا کے پاس سے آیا ہوں، اور خُدا کے پاس جاتا ہوں۔'' اس سے پہلے وہ جسم میں آتا، بیابان میں موسیٰ کے ساتھ تھا، وہ آگ کے ستون کی صورت میں تھا۔ اور جب موسیٰ نے اُسے دیکھنے کی خواہش کی، تو اُس نے اپنی پشت اُسے دکھائی۔ اور موسیٰ نے کہا، ''یہ تو انسان کی مانند ہے۔'' جب وہ زمین پر آیا، تو وہ ایک انسان تھا۔ اُس نے بالکل وہی کام کیے جو وہ، آج اپنے بندوں کے وسیلہ جنہیں اُس نے مخلصی دی ہے کر رہا ہے۔ پس وہ یہاں آیا اور اُسکی تصویر لی گئی۔ یہ کیا ہے؟

(101) اُسکی موت، دفن ہونے اور جی اُٹھنے کے بعد، ایک دن، پولُس، دمشق کی راہ پر جا رہا تھا، اور اُس پر ایک عظیم روشنی آ ٹھہری۔ وہ لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُس روشنی کو دیکھ نہ سکے۔ لیکن پولُس اُس روشنی کو دیکھ سکتا تھا، جب تک اُس روشنی نے اُسے اندھا نہ کر دیا۔ پھر ساری زندگی اُسکی آنکھوں میں تکلیف رہی۔ اور اُس نے ایک مرتبہ کہا، ''اور مکاشفوں کی زیادتی کے باعث، میرے پھول جانے کے اندیشہ سے،'' میرے جسم میں کانٹا چبھویا گیا، یعنی شیطان کا قاصد، تاکہ میرے، مکے مارے اور میں پھول نہ جاؤں۔ کیونکہ مکاشفوں کی کثرت تھی۔

(102) پس پولُس جنگ کیلئے، اُس راستہ پر ہولیا تاکہ اُن لوگوں کو ستائے جو بہت زیادہ شور کرنے والے تھے؛ اور ایک نیا جنم پایا ہوا گروہ تھا، اور اُنہیں بدعتی کہا جاتا تھا۔ پولُس اُنہیں ستانے جا رہا تھا، اور اُسکی جیب میں ایک خط تھا، جس پر لکھا تھا جا اور اُنہیں پکڑ کر یروشلیم لے آ۔ پس دوپہر کے دوران، وہاں ایک روشنی آ گئی، جو اُس سے ٹکرائی، اور اُسے زمین پر گرا دیا، پس وہ زمین کی مٹی پر جا گرا۔ اور پھر اُس روشنی میں سے ایک آواز آئی، کہا، ''ساؤل، ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

(103) پس ساؤل گھوما، اور نابینا حالت میں، اوپر نگاہ کی۔ تاکہ اُس عظیم، جلالی روشنی کو دیکھ سکے۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، تو کون ہے؟''

(104) اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں۔ میں خُدا کے پاس سے آیا تھا؛ اور میں خُدا کے پاس چلا گیا۔ میں خُدا کے پاس سے آتا ہوں؛ اور خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لیے مشکل ہے۔''

(105) مقدس صحرا میں، ایک مرتبہ ایک مکاشفہ پانے کے بعد، کوئی انسان ویسا نہیں رہ سکتا جیسا وہ ہوتا ہے۔ ایک شخص، اپنے آپکو مسیحی کہنے سے پہلے، وہ اپنے آپ کی شناخت کرے، اُسے پہلے بیابان کے عقب کا تجربہ ہونا چاہیے، جہاں وہ خُدا اسے، روبرو ملا ہو۔

(106) پس، آج، آپکو کسی بھی بات کا جواب مل سکتا ہے۔ آپ خُداوند کو وہی کام کرتے دیکھ سکتے ہیں جو اُس نے کہے تھے وہ کریگا، لیکن ایک ہوشیار تھیولوجین اسکی تفسیر الگ کریگا۔ وہ کہے گا،''یہ بات کسی اور زمانے کے لیے تھی۔ اور اس مقصد کیلئے تھی۔ دیکھیں، یہ کسی اور زمانے کی بات ہے۔ ورنہ، یہ غلط ہے۔'' جیسے اُنہوں نے یسُوع کو کہا،''یہ بعلزبول ہے، یہ ابلیس ہے۔ یہ قسمت کا حال بتانے والا ہے۔'' اور باقی سب باتیں کہیں، انکے پاس ہمیشہ جواب ہوتا ہے۔

(107) لیکن جب کوئی شخص مسیح کے رابطہ میں آجاتا ہے، اور اُسے ایک بار دیکھ لیتا ہے جیسے پولُس نے دیکھا، اور اُسکا تجربہ کیا، تو پھر دُنیا کے تمام تھیولوجین اس قابل نہیں رہتے کہ اُس آدمی کو اُس تجربہ سے ہٹا سکیں۔

(108) آج، یہی وجہ ہے، کہ اُنکے پاس تجربہ نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بول نہیں سکتے......وہ صرف یہی کہہ رہے ہیں،''یہ کون ہے؟ یہ کیا ہے؟ یہ کہاں سے آیا ہے؟'' اُنکے پاس جواب نہیں ہے۔ کیوں؟ کیونکہ، وہ صرف اُسی تھیولوجی سے واقف ہیں جو کسی چرچ نے بنائی ہے۔ دیکھیں''تھیولوجی کو جاننا'' زندگی نہیں ہے۔ اور نہ ہی''بائبل کو جاننا'' زندگی ہے۔

(109) بلکہ''خُدا کو جاننا'' زندگی ہے۔''اُسے جانیں'' جو آپکا ذاتی نجات دہندہ ہے، وہ جس نے آپکو اپنی حضوری سے بھرا ہے۔ جب یہ ہوا آپ اُسکے ساتھ تھے۔ یہ آپ سے کوئی بھی لے نہیں سکتا ہے۔ کوئی بھی اسکی تفسیر کر کے آپکو اس سے الگ نہیں کر سکتا ہے۔ جب آپکو یہ تجربہ ہوتا ہے، تو آپ جان جاتے ہیں وہ کون ہے۔ میرے لیے، وہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(110) یہ کون ہے جو معجزات کر رہا ہے؟ یہ کون ہے جو بڑے بڑے کام کر رہا ہے؟ کیا یہ کوئی مناد ہے؟ کیا یہ اورل روبرٹس ہے؟ کیا یہ بلی گراہم ہے؟ کیا یہ جیک شولر ہے؟ ولیم برنہم ہے؟ یہ جو کوئی بھی ہے، یہ سب خود سے کچھ نہیں کر سکتے۔ یہ صرف اُسکے آلات ہیں۔

(111) یہ رُوحُ القُدس ہے جو انجیل کے ساتھ آتا ہے، اور عجیب اور جلالی کام کرتا ہے، تا کہ اپنے لوگوں کو تیار کرے۔ ہوا اُمید سے بھر چکی ہے، اور ایمانداروں کے ساتھ اُسکی آمد کی منتظر ہے۔

(112) اور باقی کہہ رہے ہیں، ''یہ بیداری کیا ہے؟ ہم کیوں بیدار ہو رہے ہیں؟ آئیں بس کلیسیا قائم کریں۔'' کیونکہ، یہ بات ٹھیک چرچ میں کہی گئی تھی، کہ، جب ہم نیا چرچ تعمیر کرنا شروع کرینگے، تو، ''ہمیں معجزات کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ہمیں ان چیزوں کی مزید ضرورت نہیں ہوگی۔ اگر آپکو یہ سب کچھ چاہیے، تو اُس کھیت میں جائیں جہاں یہ سب کچھ ملتا ہے۔ ہمیں یہاں انکی ضرورت نہیں ہے۔'' جب برینہم ٹیبرنیکل کمزور ہو جائے گا، تو ڈوب جائیگا۔

(113) چرچ کی بنیاد یسُوع مسیح کی انجیل کے اصولوں اور قوت پر رکھی گئی ہے۔ اور جب تک یہ ٹیبرنیکل قائم ہے، جلالی رُوحُ القُدس رُوحوں تک رسائی حاصل کرتا رہیگا، نجات دیتا، اور رُوحُ القُدس سے بھرتا رہیگا، اور بیماروں کو شفا دیتا رہیگا۔ میرے لیے، یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آئیں دُعا کرتے ہیں۔

(114) اگر آپ نہیں جانتے یہ کون ہے، اور یہ بھی نہیں جانتے یہ کس کے متعلق ہے، لیکن آپ جاننے کے خواہشمند ہیں، تو پھر کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ اور ہاتھ بلند کر کے، کہیں گے، ''بھائی برینہم، میرے لیے دُعا کریں، تا کہ میں جانوں یہ کون ہے'' خُدا آپکو برکت دے۔ ہر طرف، میں ہاتھوں کو بلند ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

(115) اب، آسمانی باپ، ہم اس پیغام کو تیرے پاس لاتے ہیں، اور اسکے پھل کو بھی جو لوگوں نے ہاتھ بلند کرنے کی صورت میں تجھے دیا ہے، تا کہ یہ جان سکیں کہ تو کون ہے۔ یہ سب عظیم یسُوع سے واقف ہونا چاہتے ہیں۔ اور، اُسکے جی اُٹھنے، کی آمد، بہت قریب ہے، اور بیمار شفایاب ہو رہے ہیں۔ اور یہ ہونے کے بعد، نبوت چرچ میں آ گئی، اور چرچ میں نعمتیں اور معجزات ہوئے، اور اب ہم اُس آخری نشان پر ہیں اب اگلی چیز، آمدِ ثانی ہوگی، کلیسیا اُٹھا لی جائیگی۔ اور، خُداوند، ہم جو تیرے جی اُٹھنے کی قوت کا دعویٰ کرتے ہیں، ہم انتظار کر رہے ہیں، صبر کر رہے ہیں، اور آنسو بہا کر، منت کر رہے ہیں کہ، خُداوند یسُوع، تُو آ!''

(116) خُداوند، جلدی آ، اور اپنی کلیسیا کو لے جا۔ کیونکہ، جلد ہی، انسان اس زمین کو تباہ کر دینگے جو تو نے انکے رہنے کے لیے بنائی ہے، کیونکہ انہوں نے تیری نافرمانی کی ہے۔ ان لوگوں نے امن کی تعلیم نہیں، بلکہ جنگ کی تعلیم حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے راستبازی کی تعلیم نہیں، بلکہ شرارت کی تعلیم سیکھ لی ہے۔ انکے دل اقتدار کیلیئے کیوں نہ بھوکے ہونگے! خُداوند، یہ انکے دل کا وہ چھوٹا سا حصہ ہے جو انہیں طاقت کے لیے بھوکا بنا دیتا ہے، اور یہ بھوک کسی دوسرے ساتھی کو لیب میں ختم کر کے مٹتی ہے۔

(117) اے خُدا، اگر انہیں یہ احساس ہو جائے کہ وہ طاقت جو انکے پاس ہونی چاہیے، وہ طاقت ابنِ خُدا کے جی اُٹھنے کی طاقت ہے، اور رُوح القُدس کی طاقت انکی زندگیاں بدل کر رکھ دیگی؛ اور یہ قوموں کو تباہ نہیں کرینگے، بلکہ اُنکی زندگیاں بدل کر اُنہیں تیری خدمت میں لگا دینگے۔

(118) بہت سارے لوگ، اپنی بیوقوفی میں بہت سخت ہو چکے ہیں، اور وہ ہماری شناخت اسطرح کرواتے ہیں ''انہیں کچھ معلوم نہیں،'' اور۔اور ہمیں ''بدعتی،'' کہتے ہیں جیسا انہوں نے ابتدائی دنوں میں کیا تھا۔ لیکن جیسے وہ واپس مڑے، اُنہوں نے شادمانی کی، اور تیری شکرگزاری کی کیونکہ وہ تیرے نام کی خاطر رسوا ہوئے تھے۔ خُداوند، آج رات، ہر طرف، تیرے بچوں کے، یہی جذبات ہیں۔ ہم بہت خوش ہیں۔

(119) کچھ لوگوں نے تیرے دنوں میں تجھے پہچاننے کی کوشش کی۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ اُس جنگلی شخص، یوحنا کا دوست ہے، جو جنگل سے آیا اور اُسکے بدن پر مشکل سے کوئی کپڑا تھا، وہ صرف بھیڑ کی کھال اوڑھے ہوئے تھا۔ وہ جنگلی شخص جس کے الفاظ، مشرق اور مغرب میں جا رہے تھے، اُس نے کہا تھا، 'اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے۔''' کہا، ''یہ۔ یہ اُسکا پیروکار ہے۔ اور وہ ایک جنگلی آدمی ہے۔ وہ پاگل ہے۔ وہ دماغ سے فارغ ہے۔ اے خُداوند، مافوق الفطرت خدمت تیرے ساتھ تھی، لیکن اُن سب کی آنکھیں بند تھیں۔

(120) اور آج بھی بالکل ویسا ہی ہے: عظیم رُوح القُدس خُداوند کی آمد کی پیشروی کر رہا ہے، جیسے یوحنا نے اپنے دنوں میں کی تھی، اور جو لوگ اُسے دیکھنا نہیں چاہتے تھے، اُنکی آنکھیں بند کر دی گئی تھیں۔ لیکن جو اُسے دیکھنا چاہتے تھے، تو نے اُنہیں چُن لیا تھا۔ ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں

میرے پاس آجائیں گے؛" اور تو نے کہا،" اُن میں سے کوئی بھی کھویا نہیں جائیگا۔ اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا۔" ہم اسکے لیے تیرے شکر گزار ہیں۔

(121) اور آج رات، جنہوں نے اپنے ہاتھ بلند کیے ہیں، ہم دُعا کرتے ہیں، اے خُداوند خُدا، تو اپنی پہچان اُنہیں دے، تاکہ اُنہیں، جی اُٹھنے کی قوت کا تجربہ ہو جائے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(122) اور یہاں کچھ ہیں، جنہوں نے اپنے ہاتھ بلند نہیں کیے ہیں، لیکن تو بھی، وہ اپنے دلوں میں، یہ بات جانتے ہیں کہ اُنہیں اسکی ضرورت ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں تو اُنہیں بھی برکت دے، اور اُنکی دل کی خواہش پوری کردے۔

(123) آج رات، جب ہم اس بلڈنگ کو چھوڑیں، تو ہم نئی مخلوق بنکر جائیں۔ ہونے دے کہ اب ہم فرق منصوبے کے ساتھ خدمت کرنے جائیں نہ کہ اُن منصوبوں کے ساتھ، جو تیری الٰہی مرضی کے خلاف تھے، جب ہم اندر آئے تھے۔ ہونے دے کہ ہم آج ایک ایسے ارادے کے ساتھ رخصت ہوں اور ہم اس قربان گاہ کے سینگوں کو تھام لیں، جب تک ہماری رُوحیں مطمئن نہ ہو جائیں کہ ہمیں تیرے ساتھ ایک تجربہ ہوا تھا، اور ہمیں معلوم ہونا چاہیے ہم کس کی بات کرتے ہے، کیونکہ ہم نے اُس سے ملاقات کی ہے اور اُسے جانتے ہیں، اور اُسکے ساتھ ہماری رفاقت ہے۔ اے باپ، یہ سب کچھ بخش دے۔ اور بیمار اور پریشان لوگوں کو شفا دے۔

(124) ہمارے عزیز اور بیش قیمت پاسٹر کو برکت دے۔ اے خُدا، ہم دُعا گو ہیں کہ تو اسکے اور اسکی بہنوں کے ساتھ رہنا، یہ مسیحی گیت گاتے ہیں، اور ریڈیو پر اسکی منادی کرتے ہیں۔

(125) جو اجنبی ہمارے پھاٹکوں میں داخل ہوئے ہیں اُنہیں برکت دے۔ خُداوند، آج رات، جب یہ باہر جائیں، تو انکے دل جوش سے بھر جائیں، اور اس گھڑی، ایک مقصد انکے اندر پیدا ہو جائے، اگر پہلے، انہوں نے تجھے نہیں جانا اور تیری خدمت نہیں کی، تو اب سے یہ تیری خدمت کرنا شروع کردیں۔ یہ جانتے ہوئے، کہ" ساری چیزیں ٹل جائیں گی، لیکن تیرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔" اے باپ، یہ بخش دے۔

(126) ہمارے سب گناہوں کو، معاف کردے۔ تاکہ ہم اُس عظیم دن میں تجھ سے ملاقات

کریں......[ٹیپ پر خالی جگہ-ایڈیٹر۔]

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا

اور میرے نجات کو

کلوری کی سولی پر خریدا۔

(127) اب، اس پیغام کے بعد، آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور پرستش کرتے ہیں، آئیں ہم اُسکے لیے یہ گیت گاتے ہیں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،

اپنے پورے دل سے۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو

کلوری کی سولی پر خریدا۔

(128) یہاں کتنے ہیں جو اُس سے واقعی پیار کرتے ہیں؟ اپنے ہاتھوں کو بلند کریں، ایک گواہ بن کر یہ کہیں، ''میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔'' اوہ، کیا وہ عظیم نہیں ہے؟ آپ جانتے ہیں، میں یہاں بیٹھ کر، کسی بھی طرح، اُسکی حضوری سے پینا پسند کرتا ہوں۔ اُسکا کلام، آگے بڑھ چکا ہے، یہ ٹھیک ہمارے دلوں میں اتر چکا ہے۔ یہ ہمیں درست کرتا ہے۔ یہ ٹھیک ہم سے اُسکے رُوح کی تابعداری کرواتا ہے۔ اور پھر اُسکی پرستش کرنا کتنی اچھی بات ہے! اب، آج رات، جب ہم اس چرچ سے رخصت ہوتے ہیں، تو اُسکی پرستش کرتے ہوئے جائیں۔

(129) اور یاد رکھیں، اس ہفتے، بدھ کی رات کو یہاں دعائیہ عبادت ہے۔ اور بھائی نیول کی نشریات کو اس اتوار سننا نہ بھولیں، یا شاید ہفتے کو، نو بجے، WLRP پر ہوگی۔ میں اُنہیں سننا پسند کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے؟ رباعی، یا تینوں کو، سننا اچھا لگتا ہے۔ میری بیوی اور میں، اور میرے بچے، ہم سب اپنا پرانا ریڈیو باہر نکال لیتے ہیں اور اُسکے-اُسکے چوگرد بیٹھ جاتے ہیں، تا کہ بھائی نیول کی عظیم

باتیں اور اُسکی نشریات کو سن سکیں، دیکھیں کیسے وہ خُدا کو بلند کرتا اور اُس سے پیار کرتا اور اُس پر ایمان رکھتا ہے۔ ایسا کہنے کے لیے یہ مت کہیں......

(130) اور آپ اجنبی لوگ، اگر آپکا کسی چرچ سے تعلق نہیں، تو آپ ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔ میں آپکو بتاتا ہوں، میں یہ اس لیے نہیں کہہ رہا کہ آپ یہاں ہیں اور وہ بھی یہاں ہے۔ نہیں، جناب۔ میں یہ، کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں۔ میں بھائی نیول سے پیار کرتا ہوں۔ دیکھیں، اس سے پہلے، وہ ایک تھیولوجین ہوتا۔ اُس سے پہلے، وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ اور پھر دوسری بات، وہ ہر روز اُسکا بیٹا ہے۔ میں اُسے سالوں سے جانتا ہوں۔ وہ بالکل بھی نہیں بدلا، تھوڑا سا بھی نہیں۔ وہ ابھی تک آرمن نیول ہے، اور خُداوند یسُوع کا خادم ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ وہ......

(131) گذشتہ رات، میں نے اُس سے رابطہ کیا، اور پوچھا آیا وہ، اس پروگرام میں، اتنی جگہ بنا سکتے ہیں کہ ہم نیچے آکر بیماروں کے لیے دُعا کر سکیں۔ آپ جانتے ہیں، آج صبح، کچھ لوگ دُعا کے لیے آئے تھے۔ لیکن اُسکی بیوی نے فون کا جواب دیا، اور میں اسکے متعلق، اپنی بیوی سے، وہاں پیچھے بات چیت کر رہا تھا۔

(132) ہم بھائی کی بیوی اور اسکے خاندان کے لیے دُعا گو ہیں۔ یہ لوگ بہت ہی نفیس ہیں۔ جب آپ ایک منادا اور اُسکی بیوی کو، محبت اور فروتنی میں، بڑھتا ہوا دیکھتے ہیں، تو اس سے چرچ میں کافی بہتری آتی ہے۔ اور چرچ وقت کے ساتھ ساتھ بہت اچھا ہو جاتا ہے۔

(133) کیا آپ پورے دل سے یسُوع سے پیار کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ ہمارے پاس ایک گیت ہے جو ہم رخصت ہونے سے پہلے گاتے ہیں، یسُوع کا نام اپنے ساتھ لیکر جاؤ۔ اور بہن، کیا آپ مجھے سُر دیں گی، اگر آپکے پاس یہ کتاب میں ہے۔ اب ہم رخصت ہونے سے پہلے یہ گائیں گے۔ پس ہم پہلے انترے سے اسکا آغاز کریں گے، کیا آپ مڑ کر، اپنے ساتھ والے سے ہاتھ ملائیں گے۔ ٹھیک ہے۔ ہمیں سُر دیں۔

......یسُوع کا نام اپنے ساتھ لے کر جاؤ،

اے دُکھ اور رنج کے بچو؛

یہ تمہیں خوشی اور آرام دیگا،
اسے اپنے ساتھ ہر جگہ لیکر جاؤ۔
میٹھا نام، بہت میٹھا ہے!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی ہے؛ (خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔)
میٹھا نام، بہت میٹھا ہے!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی ہے۔

آئیں اس انترے کو گاتے ہیں:

یسُوع کے نام کے آگے جھکو،
اور اُسکے قدموں میں گر کر اُسے سجدہ کرو،
وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے ہم اُسے تاج پہنائیں گے،
جب ہمارا سفر مکمل ہو جائیگا۔ (کیا یہ عظیم نہیں ہوگا؟)
میٹھا...... (میٹھا نام!) کتنا میٹھا ہے!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی ہے؛
میٹھا...... (میٹھا نام!) کتنا میٹھا ہے!
زمین کی اُمید اور......

(134) کتنے ہیں جنکو وہ پرانا گیت یاد ہے جو ہم گاتے تھے، خاندانی دُعا کرنا مت بھولیں؟ کیا آپکو یہ یاد ہے؟ میں نہیں بھولا...... تھیلما، کیا آپکو یہ آتا ہے یا نہیں، اسکی سُر معلوم ہے؟ پھر بھی اسے گانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیا آپکو یہ یاد ہے؟ آئیں...... میں آپ کے ساتھ اسے ایک بار گانے کی کوشش کرتا ہوں۔

خاندانی دُعا کرنا مت بھولیں،
کیونکہ یسُوع آپ سے وہاں ملنا چاہتا ہے؛
وہ آپکی ہر ایک چیز کی دیکھ بھال کریگا،

اوہ، خاندانی دُعا کرنا مت بھولیں۔

(135) کتنے ہیں جو خاندان میں ملکر دُعا کرتے ہیں؟ یہ بہت اچھی بات ہے۔ آئیں اسے پھر سے گاتے ہیں۔ میں اسے دوبارہ گاتا ہوں۔ مجھے یہ پسند ہے۔ سب ملکر:

خاندانی دُعا کرنا مت بھولیں،

کیونکہ یسُوع آپ سے وہاں ملنا چاہتا ہے؛

وہ آپکی ہر ایک چیز کی دیکھ بھال کریگا،

اوہ، خاندانی دُعا کرنا مت بھولیں۔

(136) اے خُداوند، یہ تیرے کلام میں لکھا ہے، جو لوگ پولُس کے بدن سے رومال یا پٹکے لگا کر لے گئے، اُن سے بدرُوحیں نکل گئیں، اور بیمار شفایاب ہوگئے۔ اے خُداوند، ہم دُعا کرتے ہیں، بالکل اُسی طریقے سے، آج رات بھی ہو، بالکل ویسا ہی ہو، جب یہ رومال اُنکو بھیجے جائیں جو بیمار اور ضرورت مند ہیں۔ اور وہ جو اس سرزمین سے باہر ہیں، اور اسکے انتظار میں ہیں، اور اس اُمید میں ہیں کہ یہ اُنکے لیے مفید ہونگے۔ اے باپ، میں دُعا کرتا ہو، تُو اُنہیں یہ اپنے بیٹے، یسُوع کے نام میں بخش دینا۔ آمین۔

(137) اب میں چاہتا ہوں، ہم اپنے سروں کو جھکائیں، اور ہمارا بہت ہی عزیز بھائی سمتھ یہاں اُوپر آجائے، بھائی کا تعلق چرچ آف گاڈ سے ہے، اور اسے ہم نے، اپنے بھائی نیول کی طرح پایا ہے، یہ بہت ہی وفادار، اور دیندار ہے، اور خُدا کا خادم ہے، میں درخواست کرونگا کہ یہ آپ لوگوں کے لیے برکت چاہیں، تا کہ ہم آنے والے ہفتے میں اسے جاری رکھ سکیں۔ جب تک ہم ایک دوسرے سے دوبارہ ملاقات نہیں کرتے، خُدا آپکو برکت دے۔

(138) بھائی سمتھ۔ [بھائی سمتھ دُعا کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] جی ہاں، خُداوند۔ یہ بخش دے، خُداوند۔ جی ہاں۔ جی ہاں۔ جی ہاں۔ جی ہاں۔ آمین۔

(139) آئیں ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ ٹیبرنیکل میں، واپس آپ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔

یہ کون ہے؟

(WHO IS THIS?)

URD59-0510E

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، مدرز ڈے پر، 10 مئی ، 1959 ، برینہم ٹیبرنیکل، جیفرسن ویل انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org